سبق نمبر

7

یسوع شافی اور بپتسمہ دینے والا

آپ پہلے ہی یسوع کے متعلق بہت سی باتوں کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ نے سیکھا کہ وہ مسیح موعود، ابن خدا، ابن آدم، کلام خدا اور اس دنیا کا نور ہے یہ القاب ہمیں ان اہم حقائق سے روشناس کراتے ہیں کہ وہ کون ہے

ان کاموں کو دیکھنا جو یسوع کرتا ہے یہ جاننے کا ایک اور ذریعہ ہیں کہ وہ کون ہے اس سبق میں ہم اسکے دو کاموں کا جائزہ لیں گے یسوع ہمارے بدنوں اور روحوں کو شفا بخشتا ہے اور ہمیں روح القدس میں بپتسمہ دیتا ہے۔ یہ جاننا انتہائی ضروری ہے کہ یسوع یہ سب کام اس لئے کر سکتا ہے کیونکہ اس کی ہستی ہی ایسی ہے۔ وہ ہمیں شفا بخش سکتا ہے کیونکہ وہ ابن خدا ہے جس نے ہمارے بدنوں سمیت سب کچھ خلق کیا ہے اور وہ ہمیں روح سے بپتسمہ بھی دے سکتا ہے کیونکہ وہ ابن آدم اور کامل قربانی ہے جو آسمان پر باپ کے دہنے ہاتھ سربلند کیا گیا ہے وہاں سے وہ اپنے بچوں پر روح القدس کو نازل کرتا ہے وہ ان کاموں کو اسلئے ہمارے واسطے کرتا ہے کیونکہ اسے ہم سے محبت ہے کیسا شاندار دوست ہے!

یسوع آج بھی زندہ ہے اور وہ آج بھی شفا اور بپتسمہ دینا جاری رکھے ہوئے ہے ۔ جب آپ اس کی ان خدمات کا مطالعہ کریں گے تو آپ ان میں شامل کئی عجیب برکات سے واقف ہوجائیں گے۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے...............

یسوع الہی طبیب ہے

یسوع روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے

یہ سبق آپکی مدد کرے گا...............

☆ وضاحت کرنے میں کہ یسوع کیوں آج بھی لوگوں کو شفا دینے کے قابل ہے

☆ بیان کرنے میں کہ کلام مقدس روح القدس کے بپتسمہ کے متعلق کیا فرماتا ہے۔

☆ اس بات کو جان لینے میں کہ آپ یسوع پر اعتماد کرسکتے ہیں کہ وہ آپکو شفا بخشے گا۔ اور روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔

یسوع الہی طبیب ہے

مقصد نمبر ۱ وجوہات جاننا کہ یسوع کیوں آج بھی لوگوں کو شفا دے لے سکتا ہے
اناجیل کے اوراق میں ہم یسوع سے طبیب اعظم. روح اور بدن کے شافی کے طور پر ملتے ہیں اور جب ہم اسکے لوگوں سے گفتگو کرتے ہیں تو یہ بات جان لیتے ہیں کہ وہ آج بھی اپنے اس کام کو جاری رکھے ہوئے ہے

روح اور بدن کا شافی

طبیب کیا ہوتا ہے؟ وہ کیا کرتا ہے ؟ ان سوالوں کے جواب ہماری مدد کرتے ہیں کہ ہم یسوع کو اپنے الہی طبیب کی حیثیت سے سراہ سکیں۔

اچھا طبیب :

1 بیمار کو شفا دنیا اور اس کی مدد کرنا چاہتا ہے
2 بیمار کا علاج کرنے کا اہل اور تربیت یافتہ ہوتا ہے
3 اپنے مریض کا مکمل طور پر جائزہ لیتا ہے
4 اپنے مریض کو درپیش مشکل کی تشخیص کرتا ہے۔
5 مناسب علاج تجویز کرتا ہے
6 اسی علاج کو عمل میں لاتا جسکی ضرورت ہو

(مریض کی رضامندی سے) کیا یسوع کے متعلق یہ چھ بیانات درست ہیں؟ جی ہاں ان

میں سے ہرایک درست ہے۔ یسوع نے ہمیں دکھایا کہ اس نے ان سب کی نگہدشت کی ۔ جو روح اور بدن میں بیمار تھے۔ ہمارا خالق ہوتے ہوئے اسے ہماری مشکلات کو جاننے کے لیے ہمارا طبی معائینہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ وہ ہم سے اور ہماری مشکلات سے واقف ہے اس نے ہمیں بنایا ہے اور وہ باآسانی اس

حصہ کا علاج کر سکتا ہے جو ٹھیک طرح کام نہیں کرتا۔

نجات اور شفا دونوں نجات دہندہ کی خدمت کے اہم جزو ہیں درحقیقت کلام مقدس کے لفظ نجات میں بدنی شفا اور روح کا تحفظ اور چھٹکارا دونوں شامل ہیں۔

متی 4:23-24 " اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور انکے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔"

"اسکی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور انکو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اسکے پاس لائے اور اس نے انکو اچھا کیا۔"

متی 8:17 " تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کیا گیا تھا وہ پورا ہو کہ اس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اٹھالیں۔"

یسوع ان سب کو شفا بخشتا جو اس کے پاس شفا حاصل کرنے کیلئے آتے تھے اندھے بیمار لنگڑے وہ جن کی روحیں خوف سے جھک گئی تھی بدگمان اور رد کئے ہوئے لوگ۔

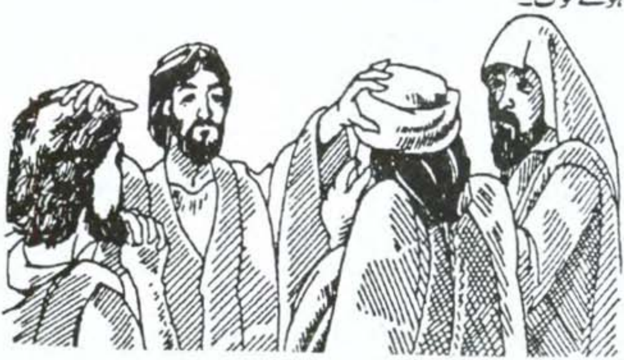

ہمارا الہی طبیب اسلئے آیا کہ مکمل شخصیت بدن ذہن جذبات اور روح کو تندرستی بخشے وہ چاہتا ہے کہ ہم زندگی سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہوں۔
یوحنا 10:10 " میں اسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں"

اس کے کلام کا تسلسل

یسوع اب بھی طبیب اعظم ہے۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو بھیجا کے وہ اسکے نام میں بیماروں کو اچھا کریں۔ جو کچھ اس نے بدن میں ہوتے ہوئے اس زمین پر ایک انسان کے طور پر کیا وہی کچھ اب وہ دعا کے جواب میں روح القدس کے ذریعہ کرتا ہے ۔ یسوع آج بھی بالکل ویسا ہی ہے۔ ہزاروں لوگ آج بھی آپکو بتائیں گے کہ یسوع نے کسطرح دعا کے جواب میں انہیں شفا بخشی ہے۔

مرقس 20,18-17:16 " اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے : وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالینگے.......... وہ بیماروں پر ہاتھ رکھینگے تو اچھے ہو جائینگے۔ پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند انکے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو ان معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔"
عبرانیوں 8:13 "یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے"
یعقوب 15-14:5 " اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خداوند کے نام سے اسکو تیل مل کر اسکے لئے دعا کریں۔ جو دعا ایمان سے ہوگی اسکے باعث بیمار بچ جائیگا اور خداوند اسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اس نے گناہ کئے ہوں تو انکی بھی معافی ہو جائیگی۔"

عملی کلام

۱۔ کلام مقدس کے مطابق "نجات" میں شامل تندرستی

ا صرف جسمانی بدن کیلئے ہے

ب صرف روح اور جان کیلئے ہے

ج روح بدن اور جان کیلئے ہے

2 یسوع ہمیں ہر طرح کی بیماری سے شفا بخش سکتا ہے کیونکہ اس نے

ا ہمیں پیدا کیا۔

ب زمین پر زندگی گذاری

ج خدا کے متعلق سکھایا۔

3 فرض کیجئے آپکا دوست آپ سے یہ پوچھے : " میں کسطرح یقین کرسکتا ہوں کہ یسوع آج بھی شفا بخشتا ہے" ذیل میں دی گئی فہرست میں سے دو ایسے حوالہ جات منتخب کیجئے جو اس سوال کا براہ راست جواب ہیں۔

ا متی 4:23-24

ب یوحنا 10:10

ج عبرانیوں 13:8

د یعقوب 5:14-15

یسوع روح القدس سے بپتسمہ دینے والا

مقصد نمبر 2 : پہچان رکھنا کہ کلام مقدس روح القدس کے نزول کے متعلق کیا فرماتا ہے۔

عہد عتیق میں ہم خدا کے لوگوں کے راہنماؤں کے متعلق پڑھتے ہیں۔ یعنی انبیاء کاہن اور حاکم جو روح القدس سے معمور کئے جاتے تھے۔ آپکو یاد ہوگا کہ انہیں تیل سے مسح کرکے خدا کے لیے مقرر کیا جاتا تھا۔ان پر تیل کو انڈیلنا ایک تشبیہہ تھی۔

وہ خدا پر انحصار کرتے کہ وہ ان پر روح القدس کو انڈیلے اور انہیں قوت بخشے تاکہ وہ اس کام کو کرسکیں جو خدا چاہتا ہے کہ وہ کریں۔

ایک روز خدا نے یوایل نبی کو ایک شاندار وعدہ بخشا۔ ایک وقت آئے گا جب خدا اپنے روح کو نہ صرف انکے راہنماؤں ہی پر بلکہ تمام لوگوں پر نازل فرمائے گا۔

یوایل 2:28-29 " اور اسکے بعد میں ہر فرد بشر اپنی روح نازل کرونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔ بلکہ میں ان ایام میں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کرونگا۔"

صدیوں بعد خدانے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بتایا کہ مسیح لوگوں کو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔ خدا نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو اپنے پیامبر خاص کے طور پر بھیجا تاکہ مسیح کے آنے کی راہ تیار کرے اور اسے عوامی سطح پر متعارف کرائے بڑے ہجوم یوحنا کی منادی کو سننے کے لیے جمع ہوگئے یوحنا نے ان میں سے بہت سے لوگوں کو پانی سے بپتسمہ دیا تاکہ ان کے سامنے اس بات کو

پیش کر سکے کہ انہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کرلی ہے اور اب انکا تعلق خدا سے ہے۔ یوحنا نے انہیں بتایا

متی 11:3 " میں تو تمکو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے۔ میں اسکی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تمکو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا"

یسوع کو عوامی سطح پر متعارف کرانے کے تھوڑی ہی دیر بعد اس نے یسوع کو اور اس کے کام کو ظاہر کرنے کے لیے چار بیانات یا چار القاب کا استعمال کیا۔

1 خدا کا برہ
2 ایک شخص جو مجھ سے بڑا ہے
3 ایک ایسا شخص جو روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے
4 خدا کا بیٹا

یوحنا 1:29-30،32-34 "یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے یہ وہی ہے جسکی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے۔ جو مجھ سے

مقدم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا........ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اترتے دیکھا ہے اور وہ اس پر ٹھہر گیا اور میں تو اسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اس نے مجھ سے کہا کہ جس پر رو روح کو اترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے"

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں۔ کلام مقدس نے دو مختلف تجربات کو بیان کرنے کے لیے لفظ "بپتسمہ دینا" (جسکا مطلب ہے ڈبکی لگانا ڈبونا) استعمال کیا ہے(1) پانی میں ڈبکی لگا کر توبہ کو ظاہر کرنا اور (2) روح القدس کی نعمت کو حاصل کرنا۔ جب خدا روح القدس کی نعمت کو ایمانداروں پر نازل کرتا بھیجا یا بخشتا ہے تو وہ بپتسمہ پاتے یا روح القدس میں ڈوب جاتے ہیں۔ اسکا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ روح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں۔

یسوع کی ساڑھے تین سالہ عوامی خدمت میں اسکے شاگرد بہت دفعہ منتظر رہے ہوں گے کہ کب وہ انہیں روح القدس سے بپتسمہ دے گا یسوع نے اس تجربہ کو " باپ کا وعدہ " کہا لیکن پیشتر اس سے کہ وہ انہیں روح القدس سے بپتسمہ دیتا اسے خدا کے برہ کے طور پر اپنے کام کو پورا کرنا تھا۔ اسے مرنا تھا دوبارہ جی اٹھنا تھا اور آسمان پر واپس جانا تھا۔ اس کے بعد وہ ان پر روح القدس کو نازل کرپاتا۔ مرنے سے ایک رات پہلے اس نے اپنے شاگردوں کو روح القدس اور اس کے کام کے بارے بہت سی باتیں بتائیں۔

.... یوحنا 13,7:16;26:15;26,16:14 " اور میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا......... میری

گواہی دے گا........ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مدد گار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اسے تمہارے پاس بھیج دونگا........ وہ تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔"

یسوع نے جی اٹھنے کے بعد آسمان پر جانے سے کچھ دیر پہلے اپنے

پیروکاروں کو بتایا۔

1) پہلے روح القدس اور اسکی قوت کو حاصل کرو تاکہ تم میری گواہی دے سکو۔

2) اس کے بعد ہر جگہ ہر شخص کے پاس جاکر انہیں یسوع اور اسکی نجات کے بارے میں بتاؤ۔

اعمال 1:4-8,5 "........ باپ کے اس وعدہ کے پورا ہونے کے منتظر رہو جسکا ذکر تم سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے......" "جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوں گے۔"

عملی کام

4 یسوع نے اپنے پیروکاروں کو اس نعمت کے متعلق بتایا جو وہ آسمان پر جانے کے بعد اپنے باپ سے کہے گا کہ ان پر نازل کرے۔ وہ نعمت تھی۔

ا کلام مقدس

ب ان کے گناہون کی معافی

ج ان کے بدنوں کی شفا

د روح القدس

5 ذیل میں بہت سے واقعات دیئے گئے ہیں جنکا تعلق روح القدس کی آمد سے ہے ان پر 1 تا 5 بالکل اسی ترتیب سے نشان لگایئے جس سے یہ واقعات رونما ہوئے۔ آپکو مثال دینے کے لیے پہلے واقع پر نشان لگایا گیا ہے۔

ا یسوع خدا کے برے کے طور پر اپنے کام پورے کرتا اور ہمارے گناہوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔..........

ب یسوع آسمان پر واپس چلا جاتا ہے..........

ج یسوع نے اپنے پیروکاروں کو بتاتا ہے کہ جب تک ان پر روح القدس نازل نہ ہو ٹھہرے رہیں..........

د یوایل نبی پیش گوئی کرتا ہے کہ خدا اپنی روح کو ہر ایک پر نازل کریگا.....

ہ یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوع کو روح القدس سے بپتسمہ دینے والے کے طور پر پیش کرتا ہے..........

تکمیل

آسمان پر جانے سے کچھ دیر پہلے اس نے اپنے پیروکاروں کو بتایا کہ تھوڑے دنوں کے بعد وہ روح القدس سے بپتسمہ پائیں گے۔ وہ یروشلم میں واپس لوٹ گئے اور انتظار کرنے لگے ۔ دس دن بعد پنتکست کے دن یہ واقعہ ہوا۔ یسوع نے انہیں (120 ایمانداروں کو) روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیا۔ اور انہوں نے اس قوت کو حاصل کیا جسکا اس نے وعدہ کیا تھا۔ اس کے گواہ ہونے کی قوت حاصل کی۔

اعمال 2:1-11,7 " جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس

سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور انہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور ان میں سے ہر ایک پر آٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں پھر کیوں کر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے؟"

پطرس نے روح سے معمور ہو کر لوگوں کو خدا کا یہ پیغام دیا۔ وہ دیکھ رہے تھے کہ یوایل نبی کی معرفت کی گئی پیش گوئی کو خدا پورا کر دیا دہے۔

انہوں نے یسوع کو مسیحا ماننے سے انکار کیا تھا اور اسے مصلوب کر دیا تھا لیکن خدا نے اسے مردوں میں سے جلایا یسوع آسمان پر چلا گیا اور وہاں سے روح القدس کو اپنے پیروکاروں پر نازل کیا۔ یہ بات ثابت کرتی ہے کہ یسوع ہی مسیحا تھا۔

اعمال 2:32-33,36 " اسی یسوع کو خدا نے جلایا جسکے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا......... اسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔"

یوحنا نے جو پیغام دیا تھا کہ یسوع لوگوں کو روح القدس سے بپتسمہ دے گا سچا تھا۔ یسوع خدا کا برہ بپتسمہ دینے والا، ابن خدا مسیحا تھا۔ کیسی ہولناک بات ہے کہ لوگ یسوع پر ایمان نہیں لائے انکی ہی بے اعتقادی نے اسے صلیب تک پہنچا دیا۔ کیا خدا انہیں معاف کردے گا؟

اعمال 2:37-39,41 " جب انہوں نے یہ سنا تو انکے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیوں! ہم کیا کریں؟ پطرس نے ان سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔" پس جن لوگوں نے اسکا کلام قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا اور اسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب ان میں مل گئے۔"

اعمال کی کتاب اس بات کا ریکارڈ ہے کہ روح القدس سے معمور یہ ایماندار جس جگہ بھی گئے کس طرح سے یسوع کے گواہ ٹھہرے۔

کیا یسوع اب بھی روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہے؟ جی ہاں یوایل نبی کی پیش گوئی جس پیمانہ پر آج پوری ہورہی ہے تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ تمام دنیا میں لاکھوں ایمانداروں نے پنتکست کے اس تجربے کو حاصل کیا ہے۔ یعنی روح القدس کا بپتسمہ یسوع بہت سی کلیسیاؤں میں نئی زندگی اور نئی قوت

لارہا ہے۔ اسے ہم کیرز میٹک تجدید (کیرز میٹک ری نیول) کہتے ہیں۔ کیرزما کا مطلب ہے تحفہ روح القدس ایک تحفے کے طور پر آتا ہے اور اپنے ساتھ روحانی قوت کے بہت سے تحائف لاتا ہے۔

عملی کام

6 پطرس نے کہا کہ یسوع کے مسیحا ہونے اور مردوں میں سے جی اٹھنے کا ثبوت ہے۔

ا۔ اسکے پیروکاروں پر روح القدس کا نزول
ب۔ انبیاء کے وسیلہ ہونے والے معجزات
ج۔ نشانات اور عجائب جو خدا نے آسمان پر ظاہر کئے۔

7۔ جب پینتکست کے دن روح القدس ایمانداروں پر نازل ہوا تو ایک بڑی بھیڑ انکے گرد اسلئے جمع ہو گئی کیونکہ

ا۔ وہ بیماروں کو شفا دے رہے تھے۔
ب۔ بہت سی مختلف زبانوں میں خدا کے بارے میں باتیں کرر ہے تھے۔
ج۔ گناہوں سے توبہ کرنے والوں کو بپتسمہ دے رہے تھے۔

8۔ آپ نے بہت سی باتوں کا مطالعہ کیا جو روح القدس آپ کے لئے کرسکتا ہے۔ ہر اس طریقہ کے نیچے نشان لگایئے جس سے آپ چاہتے ہیں کہ روح القدس آپکی زندگی میں کام کرے۔

ا۔ آپکا مدد گار ہو۔
ب۔ ابد تک آپکے ساتھ رہے
ج۔ آپ کو سچائی کی راہ دکھائے

د۔ آپکو یسوع کے متعلق تعلیم دے
ہ۔ مسیح کی گواہی دینے کے لئے آپکو قوت بخشے
و آپکے وسیلہ سے غیرزبانوں میں خدا کی عظمت کو بیان کرے۔

9۔ ذرا سوچئے ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ یسوع آپکو روح القدس کا تحفہ بخشے؟ وہ اسی وقت آپکو روح القدس کا بپتسمہ دے سکتا ہے اگر آپ ایسا چاہتے ہیں تو یہ دعا کیجئے یا اپنے الفاظ استعمال کیجئے۔

دعا: یسوع ! مہربانی فرما کر مجھے روح القدس کا تحفہ بخش دے میں چاہتا ہوں کہ وہ میرا مدد گار ہو اور مجھے تیرے متعلق سکھائے میں چاہتا ہوں کہ وہ ابھی میرے وسیلہ سے غیرزبانوں میں خدا کے ایسے بڑے کام بیان کرے جو اس نے کئے ہیں یسوع تیرا شکر ہو میں تیرے اس روح القدس کے شاندار تحفے کو قبول کرتا ہوں۔ آمین

اس سبق میں آپ نے "یسوع کون ہے" سے متعلق اس کے شافی ہونے اور بپتسمہ دینے کے کام کا مطالعہ کرکے سیکھا ہے اس کے پاس یہ نعمتیں ہیں اور وہ آپ کو بخشنے کے لئے تیار ہے آپ کا کام ہے کہ اس سے مانگیں۔ یسوع نے کہا.

لوقا 13,9:11 "مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا..............پس جب تم برے ہوکر اپنے بچوں اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دیگا۔"

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

4۔ د) روح القدس

1۔ ج) روح ، بدن اور جان کیلئے ہے۔

5۔ ترتیب کچھ یوں ہوگی ا 3 ، ب 5 ، ج 4 ، د 1 ، ہ 2

2۔ ا) ہمیں پیدا کیا

6۔ ا اسکے پیروکاروں پر روح القدس کا نزول

3۔ آپکا جواب: میں یہ کہوں گا کہ یہ حوالہ جات (ا) (متی : 4:23-24) اور (ج) (عبرانیوں 8:13) اکھٹے مل کر زیادہ واضح جواب پیش کریں گے۔

7۔ (ب) بہت سی مختلف زبانوں میں خدا کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔